بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

"حکمت قرآن" میں ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی شہرۂ آفاق کتاب "حکمت اقبال" کی سلسلہ وار اشاعت کا آغاز جنوری ۸۷ء کے شمارے سے ہوا تھا۔ علامہ اقبال کے افکار اور بالخصوص فلسفۂ خودی کی وضاحت کے ضمن میں یہ کتاب ایک کلید کی حیثیت تو رکھتی ہی ہے، اپنی جگہ بھی یہ ایک نہایت وقیع علمی کاوش ہے جسے بجا طور پر فکر اسلامی کے میدان کی ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس سے قبل اس کتاب کو علمی کتاب خانہ، اردو بازار، لاہور نے شائع کیا تھا۔ گو کتاب کا جو اکلوتا نسخہ ہمارے پاس ہے اس پر تاریخ اشاعت درج نہیں ہے تاہم قرائن بتاتے ہیں کہ ساٹھ کی دہائی میں اس کتاب کی اشاعت عمل میں آئی تھی۔ پہلا ایڈیشن ڈاکٹر صاحب مرحوم کی زندگی ہی میں ختم ہو گیا تھا لیکن پھر دوسرے ایڈیشن کی اشاعت کی نوبت نہ آ سکی۔ چنانچہ کم و بیش گذشتہ ۳۰ برس سے یہ کتاب مارکیٹ میں مفقود تھی۔ کتاب کا جو قدیم نسخہ ہمارے پاس ہے اس پر ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنے قلم سے کچھ تصحیح اور بعض مقامات پر عبارت میں اضافے کیے ہیں۔ گویا یہ نسخہ نظر ثانی شدہ تھا جسے خود ڈاکٹر صاحب مرحوم نے revise کیا تھا۔

زیر نظر شمارے میں "حکمت اقبال" کی آخری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ اس طرح کل ۶۵ اقساط میں اس ضخیم کتاب کی اشاعت "حکمت قرآن" کے صفحات میں مکمل ہو سکی۔ یہاں یہ صراحت ضروری ہے کہ اصل کتاب کا آخری باب "خودی اور علوم مروجہ" کے نام سے ہے جبکہ ہم یہ باب پہلے شائع کر چکے ہیں اور یہ آخری قسط جو زیر نظر شمارے میں شامل ہے، "خودی اور ذکر" کی بحث پر مشتمل ہے۔ اصل معاملہ یہ ہے کہ کتاب کے اس باب کی کتابت ہم سے گم ہو گئی تھی چنانچہ اس کی کتابت دوبارہ کروائی گئی اور اسے اب آخر میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ اسے بہت جلد کتابی صورت میں لے آئیں۔

(باقی صفحہ ۳۲ پر)